

سابق روپوں انتہائی کم شرح سود پر 53 ارب قرضے دیے جانے کا انکشاف

قرض لینے والوں میں 6 کمپنیاں شامل، پنجاب حکومت نے خود زیادہ شرح سود پر بیرون ملک اور اندرون ملک کے بینکوں سے قرضے لیے، رپورٹ

آڈیٹر جنرل آف پاکستان نے صوبائی و ضلعی حکومت کے محکمے ہونے کے باوجود ان کمپنیوں کے قیام و قرض دینے کو مشکوک قرار دے دیا

لاہور (رپورٹ: طالب فریدی) سابق دور میں ملکی و غیر ملکی بینکوں سے مہنگے قرضے لے کر صرف 6 کمپنیوں کو کم مارک اپ ریٹ پر 53 ارب 28 کروڑ 27 لاکھ روپے سے زائد کی رقم بطور قرضہ دیے جانے کا انکشاف آڈیٹر جنرل آف پاکستان کی رپورٹ میں ہوا جس میں ان کمپنیوں کو بنانے اور پھر قرضہ دینے کے عمل کو بھی مشکوک قرار دیا گیا ہے، کمپنیوں کو قرضہ کیوں دیا گیا، قرضہ لینے کے بعد ان کمپنیوں کی کارکردگی پھر بھی بہتر نہ ہو سکی اس حوالے سے ایکسپریس نیوز نے اربوں روپے قرضوں کی تفصیلات پر جی رپورٹ حاصل کر لی جس کے مطابق آڈیٹر جنرل نے پنجاب اسمبلی میں رپورٹ جمع کراتے ہوئے اربوں روپے کے قرضہ جات پر سوالات اٹھادیے، مجموعی طور پر چھ کمپنیوں کو 53 ارب 28 کروڑ 27 لاکھ روپے سے زائد رقم بطور قرضہ دی گئی، آڈٹ رپورٹ کے مطابق ترکی کی کمپنیوں کے ذریعے لاہور کی صفائی کرنے والی کمپنی ایل ڈبلیو ایم سی کو انتہائی کم سود پر 29 ارب 93 کروڑ 70 لاکھ روپے سے زائد کا قرضہ دیا گیا، ایل ڈبلیو ایم سی کو 17-2016 کے دوران بھی 31 کروڑ روپے کا قرضہ دیا گیا، پنجاب لائیو اسٹاک اینڈ ڈیری ڈویلپمنٹ کو بھی 2016 سے 2017 کے دوران 7 ارب 65 کروڑ روپے کے قرضے دیے گئے، رپورٹ میں نشاندہی کی گئی ہے کہ کمپنیوں کو دیے گئے قرضہ پر آڈٹ کیلئے متعلقہ تمام ترد ستاویزات جس میں بیلنس شیٹ، نفع و نقصان کی رپورٹ اور دیگر دستاویزات فراہم نہیں کی گئیں، حیران کن بات یہ ہے کہ حکومت اور کمپنیوں کے درمیان قرض کے معاہدے کی محکمہ قانون سے منظوری کی دستاویزات بھی فراہم نہیں کی گئیں، آڈیٹر جنرل پاکستان کا کہنا ہے کہ اتنی بڑی مقدار میں قرضہ دینے کے حوالے سے جامع تحقیق ہونی چاہیے اور ذمہ داروں کی مخالف کارروائی کی ہدایت بھی کی۔